۹۲

[illegible]

انسٹو دہمیر کو جو تھی قدر علی کی
وہ قدر کسی کی نہ وہ خاطر تھی کسی کی

۹۳

[illegible]

اک حصے سے افزوں نہ دیا اور کسیکو
دو حصے دیے احمد مرسل نے علی کو

۹۴

[illegible]

گاہے یہ نہیں کہ گاہے میدان وغا سے
میں چھوڑ گیا تھا اسے قربان خدا سے

۹۴

[illegible]

یاروں یہ نبی بات سنو دھیان لگا کے
نائب نہیں ملکہ نائب محبوب خدا کے

۹۵

[illegible]

جن لوگوں نے اس جنگ میں شمشیر زنی کی
سوائے انکی نہ آپ نے تعاریف سنی کی

۹۶

[illegible]

جب آ کے مری پاس تو تعزیہ داری کی
اسوقت میں لڑتا ہوں نیابت میں ولی کی

۹۸

[illegible]

درپیش مرے فرقہ تھی پیدا ابھی ہے جو
جو مصلحتیں چھوڑ گئے جین علی کو

۹۷

[illegible]

دو حصے جو گھر سے ہو بیٹا تھے حیدر
کہ بیکو اڑا لی نہ کبھی جو بیٹا حیدر

۹۹

[illegible]

استاد کہا کرتے ہیں وہ تیرکو ہی کو
اک حصہ جبریل دیا میں نے علی کو

www.emarsiya.com

۲۱۰

[illegible]

خاطر ہے بہت ہمکو محمد کے وصی کی
سیکال تو لڑجا کے نیابت مین علی کی

۲۱۱

[illegible]

میکال کے لینے کے موافق یہ کیا ہی
حیدر کو یہ اب دوسرا حصہ جو دیا ہی

۲۱۲

[illegible]

خاصان خدا اور بہت اشراف بھی ہو ہین
کس عہد مین معبود کے او خفا ہوے ہین

۲۱۳

[illegible]

گھر مین انظار ۳ مین فرزند تمھارے
کس سمت سدھارے ہین جگر بند تمھارے

۲۱۴

[illegible]

حضرت تو بیعت چاہتے ہین اسی وصی کو
ہرگز یہ سبب کیا ہی کہ پوچھا نہ علی کو

۲۱۵

[illegible]

وہ بھائی دلاور مرا ہمنام حبیب ہے
سو اسطے نام اسکا نہین مین نے لیا ہی

۲۱۶

[illegible]

وہ شاہ اسیر رسن آئے سر مجلس
فاسق نے اسے بیعت کو بلائے سر مجلس

۲۱۷

[illegible]

اک عمر سے مردود تو ویسے تھی علی کے
پر زور کسی کا نہ چلا آگے نبی کے

۲۱۸

[illegible]

یہ فصل تھا دادا اور رسول مدنی کا
بچپن مین سدا شغل رہا بت شکنی کا

www.emarsiya.com

[illegible]

مشغول ہمیشہ ہے یہ تخریب صنم میں
اور کثرت کفار نہایت ہی حرم میں

[illegible]

واں کے [illegible] لیکن نہ [illegible] کو نہ کھایا
تا زیست بجز جو [illegible] گندم کو نہ کھایا

[illegible]

واللہ نہیں [illegible] سے [illegible] فقرا ہم
جو چیز کہ [illegible] چھوڑ [illegible] کیوں [illegible] فراہم

[illegible]

چار الکھ کہ [illegible] کوئی میرے خلف سے
ہر دم اسے تائید ہے خالق کی طرف سے

[illegible]

وہ بوریا [illegible] ہوتا جو بستر ہے علی کے
[illegible] اسکے [illegible] گھر میں علی کے

[illegible]

جب گھر میں [illegible] رونا ہے [illegible] بستر کو
[illegible] بھی بہت ہے اسی گھر کو

[illegible]

واللہ کہ ہے یا نبیہ [illegible] مرا فرزند
مقابلہ میں بھی حق کا [illegible] مرا فرزند

[illegible]

[illegible] سے حضرت [illegible] مجھے کثرت تعلق ہے
گر [illegible] کا یہ حق ہے تو حضرت کا بھی حق ہے

[illegible]

ہر چند یہ بہت طول ہے احوال شہادت
تھوڑا سا مگر لکھتا ہوں کچھ حال شہادت

www.emarsiya.com

[illegible]

کیا کیا تری صدقے سے مرا کام بنا ہے
باقی ہے تری ذات مبارک سو فنا ہے

[illegible]

سبط نبی [illegible] اکبر دیا تو نے
جو سبزہ شباب خزاں کر دیا تو نے

[illegible]

کیا ایک ہی سال اول و آخر ہوا میرا
اللہ کا گھر مولد و مقتل ہوا میرا

[illegible]

مختار کیا خلد کا کوثر دیا تو نے
محبوب کا اپنے مجھے نائب کیا تو نے

[illegible]

افلاک سے یارب مجھے شمشیر دو سر دی
اور جنگ میں اعدا پہ مجھے فتح و ظفر دی

[illegible]

بیٹوں کے کہا باندھے کمر [illegible] سر میں
اس کعبۂ اقدس سے مجھے پہلو گھر میں

[illegible]

مردوں کو جلایا [illegible] سے جینے
خیبر کو اکھاڑا ہے ترے زور سے میں نے

[illegible]

حاصل ہوا [illegible] مجھے کیا عز و شرف ہے
اس کعبۂ [illegible] کا رخ میری طرف ہے

[illegible]

ہوش آیا تو جلا لی کہ کیا ہو گیا لوگو
مجروح سر شمشیر جدا ہو گیا لوگو

www.emarsiya.com

[illegible]

آلودہ تھیں غش میں وہ غم نام پڑا تھا
ہر ایک کی فریاد سے کہرام پڑا تھا

[illegible]

جراح کو لے آؤ میں قربان ہوں تم پہ
سر باپ کا دکھلا دیں قربان ہوں تم پہ

[illegible]

اس شاہ کی آنکھیں تھیں نم آخر ہوئیں جب بند
زخم سر حیدر کا لہو ہو گیا تب بند

[illegible]

حاصل نہیں کچھ نالہ و فریاد و بکا سے
انسان کو ڈرنا ہے سدا خوف خدا سے

[illegible]

زخم سر حیدر در فردوس بریں ہے
کچھ کام یہاں بخیہ و مرہم کا نہیں ہے

[illegible]

احمد کی طرح خلق میں تھا رعب علی کا
اب خوف رہا اہل جفا کو نہ کسی کا

[illegible]

لکھا ہوا قسمت کا بدلتا نہیں ہرگز
جو امر مقدر ہے وہ ٹلتا نہیں ہرگز

[illegible]

آسیب سیہ شام جو بیداد کرے گی
زینب بہت اس زخم کو تب یاد کرے گی

[illegible]

مرتاض ہوا قتل [illegible] گیا مارا
مقبول خدا عابد و زاہد گیا مارا

www.emarsiya.com

۴۹

اسلام ہیں جن سے یہ وہ ہیں لاکھ پہ ذی شان
بچپن میں جنہوں نے کی ادا عبد الٰہی کی آن
مشکل میں بنے سہارے سب کے سارے یہ خدا کی شان
اے خلق یہیں موت و حیات ان کی بقا ہے مسلمان
کیا عرصہ ہے ابن علی و عباس سے رن کی ریگ
مثل بہار انساں ان کا وصل ہے رن کی ریگ

۵۰

ہر دم ہے شہادت کی تجلی نظر آتی
سو بار ہے شہادت کی جو قسمت نظر آتی
بن بن کے سبھی ان کے جو غم خوار ہیں بیمار
اے تیغ اجل دیکھ کے ہمت زدہ بیمار
اے بچوں بنی ہیں یہ سب اس کے ہیں غم بار
ناگاہ نبی کی آل کا یہ حال ہے زینب

۵۱

بچہ تھا سکینہ کا گل سرخ چمن ہے
بیٹی کہ تھی دریا پہ کہیں کا لا لا من
بیٹی جو زینب کی آنکھوں کی ماں جان
بچوں کی سب غم میں ابن پہ یہ زن
بچوں نے سکینہ کی یہ صدا نقش بکا ہے
اے تیغ ستم کو ذرا مہلت نہ دیا ہے

۵۲

ہیں دیر سے بیٹھے ہوئے سب کو یہ ترس آیا
بیٹی جو یتیم نے نانا کو پکارا
یوں کہتا تھا اور کوئی نہ تھا پاس
اے کس نے کہا اب سے بابا
ہنس کے روتے رہے پیاسے کہ نہ کچھ پیا
والی سے اگر ان کی سنے آہ

www.emarsiya.com